

# کسانوں کی ترقی حکومت کی پالیسی : رادھا موہن سنگھ

Posted On: 15 MAR 2017 7:02PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 15 مارچ / زراعت اور کسانوں کی فلاح کے مرکزی وزیر جناب رادھا موہن سنگھ نے کہا ہے کہ کسانوں کی ترقی اور انہیں اوپر اٹھانا حکومت کی پہلی ترجیحی ہے اور اسے انجام دینے کے لئے سرکار نے سال 2022 تک کسانوں کی آمدنی دوگنی کرنے کا نشانہ رکھا ہے۔ جناب سنگھ نے یہ بات آج انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ایگریکلچر ریسرچ میں تین دن تک چلنے والے کرشی انٹی میلے 2017 کے افتتاحی تقریب کے موقع پر کہی۔ اس موقع پر زرعی تحقیق اور تعلیم کے محکمے کے سکرٹری اور ای سی اے آر ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر ترلوچن مہاپترا، زراعت، تعاون اور کسانوں کی بہبود کے محکمے کے سکرٹری، مویشی پروری، ڈیری مہی پروری کے محکمے کے سکرٹری زرعی تحقیق کے ہندستانی ادارے کے نائب ڈائریکٹر جنرل سائنس دان اور دیگر موجود تھے۔ میلے میں کسانوں کو تحفظ بااختیار بنانے اور ان کی ترقی کو دھیان میں رکھ کر تیار کی گئی فصلوں اور مویشیوں کی نئی قسمیں تکنیکی خصوصی اسکیموں اور پروگراموں کی جانکاری دی جائے گی۔

اس موقع پر جناب سنگھ نے کہا کہ ٹھوس ترقی کے لئے زمین کی زرخیزی کو برقرار رکھنا ضروری ہے۔ وزیراعظم نے فروری 2015 میں سوائیل ہیلتھ کارڈ لانچ کیا تھا اور اب تک 460 سوائیل ٹسٹنگ لیبارٹری کی منظوری دی گئی ہے۔ حکومت نے مئی 2015 میں نیم کوئڈ یوریا کی پیداوار کو لازمی کر دیا ہے۔ ساتھ ہی ڈی اے پی اور ایم اوپی کی لاگت میں گھٹا دی ہے۔ کسانوں کو قدرتی آفات جیسے سوکھے، سیلاب سے بچانے کے لئے پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا کی شروعات کی گئی ہے۔ جس میں اناج، تھن، اور کمرشیل باغبانی فصلیں شامل ہیں۔

خریف 2016 میں تقریباً 366.64 لاکھ کسانوں کو پورے ہیں۔ زراعت کے مرکزی وزیر نے کہا کہ ان کی وزارت نے پورے ملک میں ای پلیٹ فارم (ای۔ نیم) کے ذریعہ تھوک مارکیٹ کو جوڑنے کا انتظام کیا ہے۔ تاکہ کسان اپنی پیداوار مناسب دام پر منڈیوں میں بیچ سکیں سوکھے کے مسئلہ سے مستقل طور سے نمٹنے کے لئے پردھان منتری کرشی یوجنا کی شروعات کی گئی ہے۔ جس کے تحت ہر کھیت کو پانی پہنچایا جا رہا ہے۔ زراعت کو بڑھاوا دینے اور کھاد پیداوار کے ساتھ گاؤں کی روٹی روزی اور زندگی کو مضبوط کرنے کے لئے کرشی اور کسانوں کی فلاح کے بہت سے منصوبے شروع کئے گئے ہیں۔ ان میں پردھان منتری کرشی سینچائی یوجنا زرعی مشین کاری قومی زرعی مارکیٹ، کسان سوبدھا موبائیل ایپ راشنریہ کرشی وکاس یوجنا مہی پروری کی ترقی کا بندوبست اور مربوط زرعی نظام ماڈل وغیرہ اہم ہیں۔

جناب سنگھ نے کہا کہ ملک اناج کے معاملے میں خود کفیل ہے اور دیگر ملکوں کو اناج برآمد کر رہا ہے۔ ہندستان دنیا میں دودھ پیدا کرنے والا پہلا ملک ہے۔ دودھ کی پیداوار 2013-14 کے دوران 137.60 ملین سے بڑھ کر 15-2014 میں 146.31 ملین ٹن ہوگی اور 2015-16 میں 155.49 ملین ٹن ہوگی۔ نومبر 2016 میں نئی اسکیم نیشنل بووائن پروڈکٹیوٹی مشن شروع کی گئی ہے یہ اسکیم 825 کروڑ روپے سے شروع کی گئی ہے۔ 2015-16 کے دوران انڈوں کی پیداوار 82,930 ملین تھی۔

Uno- 1179

